بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کتاب مستطاب

الشافی

کتاب الحجۃ

خلافت رسالت نبوۃ، امامت

ترجمہ اصول کافی جلد دوم

حضرت ثقۃ الاسلام علامہ فہامہ مولانا الشیخ محمد یعقوب کلینی علیہ الرحمۃ

ترجمہ

مفسر قرآن عالیجناب ادیب اعظم مولانا السید ظفر حسن صاحب قبلہ مدظلہ العالی نقوی الامروہوی

بانی و منتظم جامعہ امامیہ کراچی

مصنف دو صد کتب

ناشر

ظفر شمیم پبلیکیشنز ٹرسٹ (رجسٹرڈ) ناظم آباد نمبر ۲۔ کراچی

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

ناشر ظفر شمیم پبلیکیشنز ٹرسٹ (رجسٹرڈ)

مطبع ________ قریشی آرٹ پریس

کتابت ________ سید محمد رضا زیدی

ہدیہ ________ ۲۰۰ روپے

سال اشاعت ________ مارچ ۲۰۰۴ء

اٹھائیسواں باب

نبئ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آئمہ علیہم السلام پر اعمال کا پیش ہونا

((بَابُ)) ۲۸

عَرْضِ الْاَعْمٰالِ عَلَی النَّبِیِّ (ص) وَالْاَئِمَّةِ عَلَيْهِمُ السَّلاٰمُ

۱ـ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيىٰ، عَنْ أَحْمَدَبْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ الْقٰاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَلِيِّ
بْنِ أَبِي حَمْزَةَ، عَنْ أَبِي بَصِير، عَنْ أَبِي عَبْدِاللهِ عليه السلام قٰالَ: تُعْرَضُ الْأَعْمٰالُ عَلىٰ رَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وآله وسلم
أَعْمٰالُ الْعِبٰادِ كُلَّ صَبٰاحٍ أَبْرٰارُهٰا وَ فُجّٰارُهٰا فَاحْذَرُوهٰا، وَ هُوَ قَوْلُ اللهِ تَعٰالىٰ: «اِعْمَلُوا فَسَيَرَى ۹/۱۰۵
اللهُ عَمَلَكُمْ وَ رَسُولُهُ» وَ سَكَتَ.

۱۔ امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ آپ نے فرمایا۔ رسول اللہ صلعم پر تمام لوگوں کے اعمال خواہ نیک ہوں یا بد ہر صبح کو پیش کئے جاتے ہیں پس تم اس سے ڈرتے رہو (بد اعمالی نہ کرو) اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے عمل کرو مگر یہ سمجھتے ہوئے) کہ اللہ تمہارے عمل کو دیکھتا ہے اور اس کا رسولؐ، یہ فرماکر خاموش ہوگئے یعنی آیت کا آخری لفظ والمومنون نہ فرمایا یعنی رسولؐ اور کچھ خاص مومن بھی اعمال کو دیکھتے ہیں (مراد آئمہ) کیونکہ اس زمانہ کے لوگ آئمہ کے اعمال کو دیکھنے کے منکر تھے۔

۲ـ عِدَّةٌ مِنْ أَصْحٰابِنٰا، عَنْ أَحْمَدَبْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ النَّضْرِبْنِ سُوَيْدٍ، عَنْ يَحْيىٰ الْحَلَبِيِّ، عَنْ عَبْدِالْحَمِيدِالطّٰائِيِّ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ شُعَيْبٍ قٰالَ: سَأَلْتُ أَبٰاعَبْدِاللهِ عليه السلام عَنْ قَوْلِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ: «اعْمَلُوا فَسَيَرَى اللهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُولُهُ وَالْمُؤْمِنُونَ» قٰالَ: هُمُ الْأَئِمَّةُ.

۲۔ راوی کہتا ہے میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے پوچھا کہ آیہ اعملوا الخ میں مومنوں سے کون مراد ہیں فرمایا۔ وہ آئمہ ہیں۔

۳ـ عَلِيُّ بْنُ إِبْرٰاهِيمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُثْمٰانَ بْنِ عِيسىٰ، عَنْ سَمٰاعَةَ، عَنْ أَبِي عَبْدِاللهِ عليه السلام قٰالَ: سَمِعْتُهُ يَقُولُ: مٰالَكُمْ تَسُوؤُنَ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وآله وسلم؟! فَقٰالَ رَجُلٌ: كَيْفَ نَسُوؤُهُ؟ فَقٰالَ: أَمٰا تَعْلَمُونَ أَنَّ أَعْمٰالَكُمْ تُعْرَضُ عَلَيْهِ فَاِذٰا رَأَى فِيهٰا مَعْصِيَةً سٰاءَهُ ذٰلِكَ فَلاٰتَسُوؤُا رَسُولَ اللهِ وَسُرُّوهُ.